

83227 - بنك البلاد ميں سرمايہ كاري كرنا

سوال

بنك البلاد ميں " المرباحه " السيف " اصايل " جيسى اقسام ميں سرمايہ كاري كرنے كا حكم كيا هے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

بنك البلاد ميں سرمايہ كاري اور شراكت كا حكم سوال نمبر (46588) كے جواب ميں بيان هو چكا هے.

دوم:

سوال ميں مذكورہ اقسام ميں سرمايہ كاري كے متعلق بنك كى ويب سائٹ كا مطالعہ كرنے كے بعد درج ذيل باتيں سامنے آئي هيں:

1 - المرباحه: يہ هے كه: بنك ميں ركهي گئي رقم كو مختلف قسم كى نفع مند اشياء كى خريداري ميں لگا كر سرمايہ كاري كى جاتي هے - سونے اور چاندى كے علاوہ - پھر نفع حاصل كرنے كے ليے خريدهے هوئے ريٹ سے زيادہ ريٹ پر شريعت اسلاميہ كے احكام كے مطابق فروخت كيے جاتے هيں.

2 - اصايل: يہ هے كه سعودى كمپنيوں كے صاف اور شفاف حصص ميں شريعت اسلاميہ كے احكام كے مطابق سرمايہ كاري كى جاتي هے.

3 - السيف: يہ هے كه رقم كو شريعت اسلاميہ كے احكام كے مطابق صاف اور شفاف كويتى حصص كى سرمايہ كاري ميں " گلوبل " اسلامى كے ذريعہ لگايا جاتا هے.

بنك كى نگرانى كمىٲى كے ايك ركن ڈاكٲر يوسف الشبيلى كهتے هيں كه:

اصايل اور سيف كى قسم يہ دونوں حصص كے متعلق هيں جن مال كى سرمايہ كاري ان كمپنيوں ميں نهى كى جاتي جو سود پر قرض ديتي هيں، يا پھر سود پر رقم ركھتي هيں، اور مرباحه والى قسم انٲرنيشنل سامان كى مباح اور جائز طريقہ سے ادھار كى تجارت كرتى هے . انتھى.



ماخوذ از: ڈاکٹر الشبیلی کی ویب سائٹ.

اور اگر معاملہ ایسا ہی ہو جیسا بیان کیا گیا ہے تو پھر ان اقسام میں سرمایہ کاری کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .